روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

قائمقام ایڈیٹر: فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ یکم جنوری 2014ء 28 صفر 1435 ہجری یکم صلح 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 1

سورج اور چاند گرہن کے دو نشان

حضرت امام باقر فرماتے ہیں۔ ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں اور جب سے کہ زمین و آسمان پیدا کئے گئے کبھی ظہور میں نہیں آئے یعنی یہ کہ قمر کو ماہ رمضان میں پہلی تاریخ کو اور سورج کو درمیان والے دن گرہن ہوگا اور جب سے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یہ دو نشان کبھی ظاہر نہیں ہوئے۔

(سنن دار قطنی کتا ب العیدین باب صفة صلوٰة الخسوف)

اس زمانے میں ظاہر ہونے والی علامات، سچی خوابوں کے ذریعہ ایمان کی دولت نصیب ہونے کے ایمان افروز واقعات

خداتعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے ذریعہ انسانوں کو علم و حکمت عطا فرمائی تا کہ لوگ عملی کمال کو پہنچیں اور گمراہی سے بچیں

ہمارا کام کامیابیوں کو حاصل کرنے کے لئے خداتعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنا ہے

کبھی اپنی وفا میں کمی نہ آنے دیں، اپنے ایمان میں کمزوری نہ آنے دیں اور اپنی دعاؤں میں کمی نہ دکھائیں

جب نیک فطرت لوگ بے چین ہو کر دعائیں کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے راہنمائی کی جاتی ہے

آج بھی اللہ کی تائید کے واقعات حضرت مسیح موعود کی صداقت پر مہر ثبت کر رہے ہیں اور ہمارے دلوں کو نور یقین سے بھر رہے ہیں

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر بیت الفتوح لندن سے اختتامی خطاب کا خلاصہ

حضور انور کے اس خطاب کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 122 ویں جلسہ سالانہ قادیان 2013ء کے موقع پر مورخہ 29 دسمبر 2013ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر ساڑھے تین بجے اختتامی خطاب فرمایا جو ایم ٹی اے نے Live ٹیلی کاسٹ کیا۔ بیت الفتوح کے ہال اور جلسہ سالانہ قادیان کے جلسہ گاہ میں موجود احباب سمیت دنیا بھر کے کروڑوں احباب و خواتین نے یہ پُر معارف خطاب سنا اور روحانی انوار سے فیضیاب ہوئے۔ حضور انور کے اس خطاب کا ترجمہ مختلف زبانوں میں ساتھ ساتھ ایم ٹی اے پر نشر ہوتا رہا۔ اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم فیروز عالم صاحب نے سورۃ جمعہ کے پہلے رکوع کی آیات تلاوت کیں اور ان کا اردو میں ترجمہ بھی پیش کیا۔ مکرم سید عاشق حسین صاحب نے حضرت مسیح موعود کا فارسی منظوم کلام اور اس کا ترجمہ پڑھا۔ مکرم عمر شریف صاحب نے حضرت مصلح موعود کی قادیان کے حوالے سے نظم ترنم سے پیش کی اور پھر نعرہ ہائے تکبیر کی گونج میں حضرت خلیفة المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب شروع ہوا۔ حضور انور نے اپنے اس بلیغ اور علمی نکات سے پُر خطاب میں اس زمانہ میں ظاہر ہونے والی علامات اور پیشگوئیوں کے پورا ہونے سے متعلق تفصیل سے روشنی ڈالی نیز خداتعالیٰ کی سچی خوابوں کے ذریعہ خوش نصیب افراد کو ایمان کی دولت نصیب ہونے سے متعلق بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ یہ آیات جو اجلاس کے شروع میں تلاوت کی گئی تھیں۔ ان کے بارے میں ہم میں سے بہت سے جانتے ہیں کہ ان میں دو زمانوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ایک آنحضرت ﷺ کا زمانہ جب دنیا میں ایک فساد برپا تھا۔ دنیا علم و حکمت سے بے بہرہ تھی۔ یعنی وہ علم و حکمت جو دین کی آنکھ کو تیز کرتی ہے۔ وہ علم و حکمت جو خداتعالیٰ کی پہچان کرواتی ہے۔ وہ علم و حکمت جو انسان کو اس کے پیدائش کے مقصد سے آگاہ کرتی ہے، وہ علم و حکمت جو انسان کے ساتھ، انسان کے سلوک کے اعلیٰ اخلاقی معیار قائم کرنے کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے ذریعہ خداتعالیٰ نے یہ علم و حکمت انسانوں کو عطا فرمائی۔ تا کہ لوگ اس کو اپنا کر عملی کمال کو پہنچیں اور گمراہی سے باہر آئیں اور صراط مستقیم پر چلیں اور خداتعالیٰ سے اپنے تعلق کو بڑھا کر خداتعالیٰ کا بھی حق ادا کرنے والے بنیں اور اس کی مخلوق کا بھی حق ادا کرنے والے بنیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد پیش فرمایا جس میں آپ نے اس زمانہ میں پوری ہونے والی علامات اور آنحضرت ﷺ کی ظاہر ہونے والی پیشگوئیوں کا پُر معارف انداز میں تفصیلی تذکرہ فرمایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا پس کیا سعید فطرت لوگوں کا کام نہیں کہ تاریخ سے ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا حال دیکھیں، چاند اور سورج گرہن کو تاریخ نے محفوظ کیا ہوا ہے، کیا نئی نئی سواریاں جن میں یہ سب لوگ بیٹھتے ہیں، آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کی تصدیق نہیں کر رہیں؟ حضور انور نے فرمایا جب تک نیک فطرت اللہ تعالیٰ کے حضور بے چین رہیں گے، اللہ تعالیٰ کے فضل بھی نازل ہوتے رہیں گے اور جب نیک

باقی صفحہ 8 پر

عاملہ مجلس انصاراللہ پاکستان

مجلس انصاراللہ پاکستان کے صدر اور نائب صدر صف دوم برائے 2014-2015ء کا انتخاب مورخہ 29 نومبر 2013ء کو محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر اشاعت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ انتخاب کی رپورٹ پیش ہونے پر کثرت رائے سے اتفاق فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار حافظ مظفر احمد کی بطور صدر اور مکرم مرزا فضل احمد صاحب کی بطور نائب صدر صف دوم برائے سال 15-2014ء نیز سال 2014ء کیلئے درج ذیل اراکین خصوصی و مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

اراکین خصوصی

☆ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
☆ مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
☆ مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب
☆ مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

صدر	خاکسار حافظ مظفر احمد
نائب صدر اوّل	مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب
نائب صدر صف دوم	مکرم مرزا فضل احمد صاحب
نائب صدر	مکرم سیّد قاسم احمد شاہ صاحب
نائب صدر	مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب
قائد عمومی	مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب
قائد تعلیم	مکرم سیّد قمر سلیمان احمد صاحب
قائد تربیت	مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب
قائد تربیت نومبائعین	مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب
قائد ایثار	مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب
قائد اصلاح و ارشاد	مکرم عبدالسمیع خان صاحب
قائد ذہانت و صحت جسمانی	مکرم عبدالجلیل صادق صاحب
قائد مال	مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب

باقی صفحہ 7 پر

آپ کی اصل ازادی خدا کی یاد میں ہے

نئے سال کا آغاز۔ میں نفل پڑھنے لگ گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

اگر آپ اللہ سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو خدا تعالیٰ سے پیار اور محبت کا اتنا گہرا اور اتنا کامل اور اتنا غیر متزلزل تعلق پیدا کرنا پڑے گا کہ دنیا کی کوئی صورت حال آپ کے ارادہ کو بدل نہ سکے۔ آپ عزت کے ساتھ سر اٹھا کر ہر جگہ گھومیں پھریں اور محسوس کریں کہ آپ آزاد ہیں اور یہ لوگ غلام ہیں۔

ایک دفعہ انگلستان میں ایک بڑا دلچسپ واقعہ ہوا۔ وہاں ہر سال یکم جنوری کو لوگوں کی جو حالت ہوتی ہے وہ آپ نے سنی ہوگی۔ رات بارہ بجتے ہیں اور بے حیائی کا ایک طوفان سڑکوں پر امڈ آتا ہے۔ اس وقت ہر شخص کو آزادی ہوتی ہے وہ جس کو چاہے گلے لگائے اور پیار کرے خواہ وہ کتنا ہی گندا کیوں نہ ہو اس کے منہ سے شراب کی بدبو آتی ہو یا اور کئی قسم کی غلاظتیں لگی ہوں۔ خیر رات کے بارہ بج رہے تھے میں یوسٹن کے ریلوے سٹیشن پر گاڑی کے انتظار میں بیٹھا ہوا تھا۔ میں وہاں کسی کام کے لئے گیا ہوا تھا اس وقت فارغ ہو کر واپس گھر جا رہا تھا تو جس طرح دوسرے احمدیوں کو یہ خیال آتا ہے کہ ہم سال کا نیا دن نفل سے شروع کریں اسی طرح مجھے بھی یہ خیال آیا۔ چنانچہ میں نے وہاں نفل پڑھنے شروع کر دیئے۔ کچھ دیر کے بعد مجھے یہ احساس ہوا کہ میرے پاس ایک آدمی کھڑا رو رہا ہے اور روبھی اس طرح رہا ہے جس طرح بچے ہچکیاں لے لے کر روتے ہیں۔ میں اگرچہ اس حالت میں نماز پڑھتا رہا لیکن تھوڑی سی Disturbance ہوئی کہ یہ کیا کر رہا ہے۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو جب میں اٹھ کر کھڑا ہی ہوا تھا تو وہ دوڑ کر میرے ساتھ لپٹ گیا اور میرے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔ میں نے کہا کیا بات ہے، میں تو آپ کو جانتا نہیں۔ اس نے کہا آپ نہیں مجھے جانتے لیکن میں آپ کو جان گیا ہوں۔ میں نے کہا آپ کا کیا مطلب ہے۔ اس نے کہا کہ سارا لندن آج نئے سال کے آغاز پر خدا کو بھلانے پر تلا ہوا ہے اور ایک آدمی مجھے ایسا نظر آ رہا ہے جو خدا کو یاد رکھنے پر تلا ہوا ہے میں کیسے آپ کو نہ پہچانوں۔ غرض اس چیز نے اس پر اتنا گہرا اثر کیا کہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے وہ بچوں کی طرح ہچکیاں لے لے کر رونے لگ گیا۔

پس آپ کی اصل آزادی خدا کی یاد میں ہے۔ دوسری ساری دنیا غلام ہے اپنے رسم و رواج کی، شیطانیت کی، جنسیت کی اور اپنی ہوا و ہوس کی لیکن یہ آپ ہیں جنہوں نے خود بھی آزادی سے پھرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی آزادی بخشنی ہے۔ اگر آپ ان کے معاشرہ سے متاثر ہو گئے اور ان کے غلام بن گئے تو پھر حضرت مسیح موعود کا وہ کون نام لیوا ہو گا جو ان کو آزادی بخشے گا۔ آپ ہی نمائندہ ہیں اس لئے عظمت کردار پیدا کریں۔ اپنے اللہ سے تعلق جوڑیں وہ آپ کے لئے پھر معجزے دکھائے گا۔ پھر آپ کو یہ پوچھنا نہیں پڑے گا کہ معجزہ کیا ہوتا ہے۔ پھر آپ لوگوں کو یہ بتائیں گے کہ معجزہ کیا ہوتا ہے۔

(خطبات طاہر جلد دوم ص 509)

اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

...... ہر وقت انسان یہ دعا کرتا رہے کہ اے اللہ! تو ہم پر رحمت کی نظر کر اور ہم پر رحمت کی نظر، ہمیشہ ہی رکھنا، کبھی شیطان کو ہم پر غالب نہ ہونے دینا، ہماری غلطیوں کو معاف کر دینا۔ اور ہم تجھ سے تیری بخشش کے بھی طالب ہیں، ہمارے گناہ بخش۔ اور ہمارے گناہ بخشنے کے بعد ہم پر ایسی نظر کر کہ ہم پھر کبھی شیطان کے چنگل میں نہ پھنسیں۔ اور جب اتنے فضل تو ہم پر کر دے تو ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا بنا، ان کو یاد رکھنے والا بنا **یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جسے چاہتی ہے پاک کرتی ہے اور پاک کرنے کے لئے بھی ایک مزکی کی ضرورت ہے۔ جو پاک کرنے والا ہو۔ اور جماعت سے علیحدہ ہو کر کوئی جتنا مرضی دعویٰ کرے کہ ہم بہت پاکیزہ ہو گئے ہیں اور شکر ہے ہم آزاد ہو گئے جماعت سے، یہ سب ان کے دعوے ہیں اور جا کر دیکھنے سے پاکیزگی ان کے گھر میں کبھی نظر نہیں آئے گی۔** تو مزکی بھی اللہ تعالیٰ کے خاص لوگ ہوتے ہیں، انبیاء ہوتے ہیں۔ تو ان کے ساتھ تعلق جوڑنے والے بھی پاک ہو سکتے ہیں۔ جو ان سے تعلق نہ جوڑے وہ کبھی بھی پاک نہیں کہلا سکتے۔

(روزنامہ الفضل 30 مارچ 2004ء)

ہدیۂ تبریک بر سالِ نو

استقامت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخری بند میں مذکور پھول کے حوالے سے اپنے ایک جوابی مکتوب میں فرمایا۔ آپ نے جس پھول کا ذکر کیا ہے یہ عام پھول نہیں ہے۔ یہ پھول بھی لازوال اور زندگی بخش ہے جس سے چمٹنے میں ہی زندگی ہے۔

وقت کے محل میں اک اور نئی خشت سجی
کہکشاؤں میں نیا اور ستارہ چمکا
موج نو حلقہ امواج میں بیدار ہوئی
اک گہر اور سمندر میں نمودار ہوا

وقت لاریب نئے سانچے میں ڈھل جاتا ہے
ایک ہی رہتا ہے محبوب سے چاہت کا شباب
کل اگر آج کی تزئین لئے آیا ہے
آج بھی اپنا اثاثہ ہے وہی تازہ گلاب

ڈگمگائی نہ حیات آئی نہ لغزش کوئی
ہاتھ سے دنیا کے ہے کون سی بجلی نہ گری
''بارہا تند ہوائیں چلیں طوفان آئے
لیکن اک پھول سے چمٹی ہوئی تتلی نہ گری''

ے مجید امجد

مبارک احمد عابد

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

فائنل پرچہ روحانی خزائن جلد 19

(مکمل کتاب)

دفتری استعمال
ID:————
حاصل کردہ نمبر

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

کل نمبر 100

ہدایات: ☞ یہ پرچہ 31/جنوری 2014ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر:047-6213590 یا ای میل:nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجواسکتے ہیں ☜& اس پرچہ میں کامیاب ہونے والوں کو نظارت کی طرف سے سند دی جائے گی۔ پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ● حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

سید محمود احمد (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....
نام جماعت/حلقہ............ ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	طاعون کے نشان کے ذریعہ جماعت احمدیہ میں داخل ہونے والوں کی کتنی تعداد ہے؟	(1) پانچ ہزار سے زائد (2) سات ہزار سے زائد (3) دس ہزار سے زائد	
2	کیریئر ڈلا سیرا کس ملک کا مشہور اخبار ہے؟	(1) فرانس (2) جنوبی اٹلی (3) جرمنی	
3	خدا تعالیٰ کی عظمت اور جبروت کے مظہر کتنے ہیں؟	(1) چار (2) دو (3) تین	
4	وید کے مطابق صفت رحمانیت کا مظہر کونسا دیوتا ہے؟	(1) چاند (2) زمین (3) سورج	
5	حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر سے اتارے جانے کے بعد غار میں کتنے دن رہے؟	(1) پانچ (2) تین (3) چار	
6	حضرت یحییٰ علیہ السلام کی کس نبی سے تاویل کی گئی؟	(1) حضرت موسیٰ علیہ السلام (2) حضرت ابراہیم علیہ السلام (3) حضرت الیاس علیہ السلام	
7	صدق کی پہچان کیا ہے؟	(1) نیکی (2) خدمت (3) تقویٰ	
8	دیوتا کس زبان کا لفظ ہے؟	(1) سنسکرت (2) فارسی (3) ہندی	
9	حکم کا لفظ مسیح موعود کی نسبت کس کتاب میں آیا ہے؟	(1) صحیح مسلم (2) ترمذی (3) صحیح بخاری	
10	کس نبی کے لئے خدا نے چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے؟	(1) حضرت محمد مصطفی ﷺ (2) حضرت ابراہیم علیہ السلام (3) حضرت موسیٰ علیہ السلام	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سولات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ قرآن شریف میں عرش کے لفظ سے کیا مراد ہے؟ (نسیم دعوت)

....

2۔ قرآن کس خدا کو پیش کرتا ہے؟ (کشتی نوح)

....

3۔ ساعۃ سے کیا مراد ہے؟ (اعجاز احمدی)

....

4۔ خدا سے ایتاءِ ذی القربیٰ کیا ہے؟ (کشتی نوح)

....

5۔ اللہ تعالیٰ کی پرستش کی حقیقت کیا ہے؟ (نسیم دعوت)

....

6۔ حضرت مسیح موعود نے دوا اور تدبیر کے متعلق کیا فرمایا؟ (کشتی نوح)

....

7۔ وعید کی پیشگوئی کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا ہے؟ (نسیم دعوت)

....

8۔ محمدی سلسلہ کس سلسلہ کے قائم مقام ہے؟ (کشتی نوح)

....

9۔ نماز میں اول کیا چیز سکھلائی گئی ہے؟ (نسیم دعوت)

....

10۔ شعر مکمل کریں؟ ملتا ہے وہ اسی کو جو وہ خاک میں ملا (سناتن دھرم)

....

....

درج f27-12-2013..................

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سولات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔ (50)

سوال نمبر 1: کونسی نبوت کا دروازہ قیامت تک بند ہے؟ (ریویو بر مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی)

جواب: ....

سوال نمبر 2: مذہب کے اختیار کرنے سے اصل غرض کیا ہے؟ (نسیم دعوت)

جواب: ....

سوال نمبر 3: آسمان پر جماعت میں کون شمار ہوگا؟ (کشتی نوح)

جواب: ....

سوال نمبر 4: سورۃ فاتحہ میں ایک بڑی پیشگوئی کونسی ہے؟ (کشتی نوح)

جواب: ....

سوال نمبر 5: حضرت مسیح موعود نے حقیقی آفتاب کس کو قرار دیا ہے؟ (نسیم دعوت)

جواب: ....

سوال نمبر 6: خدا تعالیٰ کی رحمت کے نشان سے حصہ لینے کا طریق کیا ہے؟ (کشتی نوح)

جواب: ....

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری مرحوم ۔ مربی سنگاپور

(مطبوعہ الفضل 14 مئی 1983ء)

سنگاپور کے احمدیوں کا اخلاص اور بیت الذکر کی تعمیر

دنیا کے دوسرے ممالک کی طرح سنگاپور میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہماری ایک مخلص اور دین کی فدائی جماعت موجود ہے۔ جس کے اکثر احباب کی دین کی خاطر قربانیاں اور ان کا اخلاص ان کا جذبہ ایثار اور عملی زندگی ایک مثالی حیثیت رکھتی ہے۔

برادرم محترم وارتم بن مارتھا بھی سنگاپور کے ایسے ہی فدائی اور جاں نثار احمدی بزرگوں میں سے ایک ہیں۔ جلسہ سالانہ دسمبر 1982ء میں سنگاپور کی احمدیہ جماعت میں سے جلسہ میں شریک ہونے والے وفد کے آپ سربراہ اور قائد تھے اور آپ کو اب سے تقریباً نصف صدی قبل محترم غلام حسین صاحب ایاز شہید مرحوم کے ذریعہ حلقہ بگوش احمدیت ہونے کا شرف حاصل ہے اور آپ نے سنگاپور جماعت پر آمدہ بڑے مشکل اور بہت نازک اور صبر آزما ادوار بھی دیکھے ہوئے ہیں جن کے دوران آپ جماعت کے دوسرے احباب کی طرح ہمیشہ ثابت قدم رہے اور استقامت اور صبر کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کی ایک زریں نصیحت

خاکسار 1937ء میں جب پہلی مرتبہ بطور واقف زندگی قادیان سے بیرونی ممالک کے لئے روانہ ہوا تو جو زریں نصائح اور پاکیزہ کلمات سیدنا حضرت مصلح موعود سے اس وقت حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا ان میں ایک بات یہ بھی تھی کہ ایک مربی سلسلہ کی کامیابی کے لئے یہ ضروری ہے کہ جہاں بھی وہ رہے سب احمدی اور غیر از جماعت بلکہ غیر مذاہب والوں سے بھی وہ ایسے پیار ومحبت ، روا داری اور مروت و ہمدردی اور اخوت کا سلوک روا رکھے کہ ہر فرد اسے اپنا ہمدرد ساتھی اور مخلص دوست سمجھنے لگ جائے۔

ایک حلقہ کا جماعتی مرکز

سنگاپور میں اپنے قیام کے دوران خاکسار مہینہ میں دو تین بار ضرور برادرم وارتم بن مارتھا کے مکان پر جایا کرتا تھا کیونکہ وہ سنگاپور کے اس حلقہ کا مرکز تھا جہاں باجماعت نماز اور درس وغیرہ کا انتظام ہوا کرتا اور یوں ان سے اور ان کے اہل و عیال سے میرا تعلق بڑھتا گیا۔ اگر کبھی دیگر مصروفیتوں کی وجہ سے ان کے ہاں میرے جانے میں تاخیر ہو جاتی تو وہ خود یا ان کے صاحبزادے محمد بن وارتم آ کر مجھے لے جایا کرتے اور ہر اجتماع کے موقع پر اپنے بعض غیر از جماعت دوستوں کو بھی دعوت الی اللہ کے لئے مدعو کر لیتے اگرچہ اس وقت وہ سنگاپور گورنمنٹ ہسپتال میں ایک معمولی کارکن تھے تاہم ہمیشہ فراخدلی سے سب کی مہمان نوازی کرنا انہوں نے اپنے لئے واجب سمجھ رکھا تھا۔

مربیان کی تکلیف اور خدمت کا احساس

ایک مرتبہ میں عصر کے وقت ان کے ہاں پہنچا تو نماز مغرب سے پہلے انہوں نے چائے اور ساتھ ہی تلی ہوئی مونگ پھلی وغیرہ پیش کی جس کے کھانے کے دوران ایک داڑھ جو پہلے ہی سیمنٹ سے بھری ہوئی تھی ایک طرف سے نصف کے قریب ٹوٹ گئی ہسپتال قریب ہی تھا وہ مجھے وہاں لے گئے ڈاکٹر نے داڑھ نکال دینے پر اصرار کیا مگر میں راضی نہ ہوا کیونکہ درد کے باوجود جڑھ مضبوط تھی ڈاکٹر نے فیصلہ دے دیا کہ اب اس کا علاج اخراج کے سوا کوئی نہیں۔ میری اس نئی تکلیف اور پریشانی کی وجہ سے جو برادرم وارتم صاحب کے گھر میں شروع ہوئی انہوں نے کئی پرائیویٹ ڈاکٹروں کو دکھایا مگر سب اخراج دنداں ہی علاج بتاتے رہے آخر تین چار روز کے بعد وہ مجھے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں اپنے ایک نہایت ماہر چینی ڈاکٹر دوست کے پاس جا کر اسے مذاقاً کہنے لگے ان کا دانت مجھ سے ٹوٹ گیا ہے آپ اسے پھر بھر دیں تو جانیں، ورنہ کیا فائدہ آپ کی ڈاکٹری اور دوستی کا۔ اس نے دانت دیکھ کر دوسرے روز آنے کو کہا چنانچہ میں دوسرے روز گیا اور اس نے تقریباً ایک گھنٹہ لگا کر سیمنٹ وغیرہ سے دانت یوں ٹھیک کر دیا کہ جیسے ٹوٹا ہی نہ تھا حالانکہ آدھی داڑھ ٹوٹ چکی تھی اور یوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور برادرم وارتم صاحب کی تگ و دو سے میری یہ مشکل اللہ تعالیٰ نے ایسی حل فرمائی کہ آج 17 سال بعد بھی وہ داڑھ صحیح سالم ہے الحمدللہ۔

حضور سے معانقہ اور ملاقات کا اثر

اس معمولی اور ذاتی واقعہ سے قارئین کرام اندازہ کر سکیں گے کہ سنگاپور کے مخلص احمدی بھائی اپنے پاکستانی مربی بھائیوں سے کس قدر دلی لگاؤ رکھتے اور محبت و ہمدردی کا سلوک کرتے رہے ہیں برادرم وارتم بن مارتھا صاحب کے گزشتہ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے کا مجھے علم نہیں تھا اس لئے میں جلسہ کے دوران ان سے مل نہ سکا۔ انہوں نے ایک دوست کے ذریعہ پیغام بھیجا کہ آ کر مجھے مل جائیں چنانچہ 29 دسمبر کو خاکسار ان سے ملنے گیا۔ فضل عمر گیسٹ ہاؤس میں بڑے ہی پیار اور تپاک وشوق سے ملے اور معانقہ کرتے ہی میں نے دیکھا کہ ان کی آنکھوں میں آنسوؤں کی چھلکاہٹ کے باوجود چہرہ خوشی سے تمتما رہا ہے چنانچہ بڑے پُرمسرت لہجہ میں سب سے پہلی بات انہوں نے مجھے یہ سنائی کہ میں حضور سے دو مرتبہ ملاقات سے مشرف ہو چکا ہوں اور میں نے حضور کے ساتھ معانقہ کے وقت اپنے جسم و جان میں ایک ناقابل بیان پُرلطف روحانی کیفیت محسوس کی جس کے نتیجہ میں مجھے یوں لگتا ہے کہ جیسے میں وہ پہلا وارتم نہیں رہا بلکہ میری روح وجسم میں ایک نیا ولولہ نیا یقین وبصیرت اور نیا جذبۂ ایمان پیدا ہو چکا ہے۔ میرا دل بے حد چاہتا ہے کہ الوداع سے پہلے حضور کو اپنے ساتھ فوٹو کھنچوانے کی درخواست کروں مگر حجاب مانع رہا اور یہ حسرت دل کی دل میں ہی رہ گئی۔ میں نے کہا کہ آپ حضور سے عرض کر دیتے تو یہ خواہش ضرور پوری ہو جاتی۔ اب بھی ممکن ہے کہ حضور موقعہ عطا فرما دیں صرف عرض کرنے کی بات ہے۔ کہنے لگے۔ ’’اب تو ہماری الوداعی ملاقات بھی ہو چکی ہے۔‘‘

مرکز کی زیارت قبولیت دعا سے نصیب ہوئی

اس کے بعد اپنے ذاتی اور جماعت کے حالات سناتے اور بعض پرانی یادوں کو میرے ذہن میں تازہ کرتے رہے۔ پھر کہنے لگے۔ ’’میرے کمزور مالی حالات تو آپ بھی جانتے ہیں اب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے بچوں نے ساری ذمہ داریاں سنبھال رکھی ہیں اور یہ ہمارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ آج میں مرکز سلسلہ اور اپنے پیارے امام کی زیارت سے مشرف ہوا ہوں یہ میری خوش قسمتی ہے کیونکہ آپ کو علم ہے کہ میں تو اپنی کمزور صحت کی بناء پر 1965ء میں حج کے لئے مکہ شریف میں بھی نہیں جا سکا تھا۔ اب میری صحت بھی الحمدللہ پہلے سے اچھی ہے۔ آپ ہی سنگاپور سے حضور کو میرے لئے اس دعا کی درخواست کیا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت و عافیت سے حج بیت اللہ شریف اور زیارت مرکز کی توفیق عطا فرمائے سو شکر ہے کہ ان دعاؤں کا ایک حصہ قبول ہو کر آج پورا بھی ہو گیا ہے الحمدللہ اور دوسرا حصہ یعنی حج بیت اللہ کی بھی انشاءاللہ توفیق مل جائے گی۔

بیت الذکر کے لئے مالی تحریک

اب 1965ء میں پیش آمدہ واقعہ پڑھئے جو سنگاپور میں وقوع پذیر ہوا اور جس سے ہمارے بھائی محترم وارتم بن مارتھا کے خلوص وایثار اور دین کی خاطر قربانی کی روح کا اندازہ ہوتا ہے۔

سنگاپور میں حضرت مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم کے ذریعہ پہلی تعمیر کردہ بیت پندرہ بیس سال تک خوب کام دیتی رہی لیکن بعد ازاں وہ جماعتی ترقی کی وجہ سے ناکافی ہو گئی اور اس کی عمارت بھی اس قدر بوسیدہ ہو گئی کہ اس کے کچھ حصہ کو گرا کر نئی بیت بنانا ناگزیر ہو گیا تاہم مالی تنگی کی وجہ سے عرصہ تک ایسا نہ کیا جا سکا۔ 1962ء میں جب خاکسار نے سنگاپور احمدیہ مشن کا چارج لیا تو بھی یہی کیفیت رہی۔ آخر 1964ء میں خاکسار نے بیت الذکر کی تعمیر نو کے لئے چندہ کی تحریک شروع کی اور اڑھائی تین سو ڈالرز کی رقم جمع بھی ہو گئی لیکن عمارت کی حسب ضرورت تکمیل کے لئے تین چار ہزار ڈالرز کی رقم درکار تھی۔ خاکسار نے اس کے لئے مرکز سے امدادی درخواست کی لیکن اس وقت کے مالی حالات کے مطابق مرکز سے ہمیں صرف سات سو ڈالر بطور گرانٹ برائے بیت مل سکے اور اس طرح ہمارے پاس ایک ہزار ڈالرز سے زائد رقم بیت فنڈ میں جمع ہو گئی لیکن ظاہر ہے کہ اتنی رقم سے بیت گرا کر کام شروع کر دینا جماعت کے لئے مشکلات پیدا کر سکتا تھا۔ اسے لئے معقول رقم جمع ہونے تک یہ کام ملتوی کر دیا گیا۔

جمع شدہ رقم بیت کے لئے پیش کر دی

اس طرح تقریباً ایک سال اور گزر گیا مگر سوائے ڈیڑھ دو صد ڈالرز کے کوئی مزید رقم نہ مل سکی اس پر خاکسار نے سیدنا حضرت مصلح موعود کی خدمت میں متواتر دعا کے لئے لکھنا شروع کیا۔

لوکل جماعت بھی باقاعدہ دعا کرتی رہی اور وقتاً فوقتاً خصوصاً عید کے موقعوں پر جماعت کو فنڈ میں حصہ لینے کی پرزور تحریک بھی کی جاتی رہی کیونکہ ایسے موقعوں پر بیت کی تنگی کا احساس بھی انہیں زیادہ ہوتا تھا۔ یہ عاجز خود بھی دعا کرتا رہا۔

چنانچہ بیت کی تعمیر نو میں یہ مالی روک اللہ تعالیٰ نے اس طرح دور فرمائی ایک جمعہ کے روز میری طرف سے عام تحریک ہونے پر برادرم وارتم بن مارتھا صاحب نے دل ہی دل میں تہیہ کرلیا کہ جو رقم میں نے اسی سال حج بیت اللہ کے لئے جمع کر رکھی ہے وہ جماعت کی اشد ضرورت یعنی خدا کے گھر کی تعمیر کے لئے پیش کر دی جائے کیونکہ شائد اس وقت یہ مستحسن اقدام حج کی نسبت اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں زیادہ قبولیت اور زیادہ ثواب و برکت کا موجب ہوگا۔ چنانچہ برادرم وارتم صاحب نے ایک روز اچانک اپنے گھر پر خاکسار کی دعوت کی اور اس موقعہ پر میری امید کے خلاف انہوں نے اپنے بیوی بچوں کی موجودگی میں تعمیر بیت کے لئے چپکے سے مبلغ ڈیڑھ ہزار ڈالرز کی تھیلی میرے ہاتھ میں تھمادی جن سے کہ وہ اسی سال حج کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے سفر اختیار کرنا چاہتے تھے اور مجھے کہنے لگے کہ آپ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں دعا کے لئے تحریر کریں کہ اللہ تعالیٰ میرا یہ ایثار اور ادنیٰ قربانی قبول فرمائے اور ایسی بہتر اس کی جزاء عطا فرمائے کہ میں مستقبل قریب میں نہ صرف حج بیت اللہ کرسکوں بلکہ سلسلہ کے مرکز اور حضور کی زیارت کا بھی شرف پاؤں۔

چنانچہ اس کے مطابق حضور کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا گیا اور لوکل جماعت اور خاکسار بھی ان کے لئے دعا کرتا رہا۔

دوسرے احباب نے بھی ان کی تقلید کی

چنانچہ اس کے بعد ان کی اس قربانی کو دیکھ کر بہت سے مخیرّ احباب نے بھی تعمیر بیت کے لئے بڑی بڑی رقمیں پیش کیں اور خدا کے فضل سے تین چار ہزار ڈالرز میں 1965ء میں وہاں نئی خوبصورت بیت تیار ہوگئی جس کے لئے جماعت سنگاپور نے لاتعداد وقار عمل بھی کئے اور بڑے خلوص ومحنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

برادرم وارتم صاحب نے گزشتہ جلسہ سالانہ پر مندرجہ بالا واقعات کا ذکر کرکے بڑے تشکر اور خوشی کے جذبات بھرے الفاظ میں مجھے یاد دلایا کہ مجھے خوشی ہے کہ بیت کے لئے وہ رقم پیش کرتے وقت جو دو دعائیں خاص طور پر کرنے کے لئے میں نے حضور کو لکھوایا تھا یعنی حج کی توفیق اور مرکز اور خلیفہ وقت کی زیارت ان میں سے ایک کی قبولیت کا عملی ثبوت میں خود ہوں جو مرکز میں پہنچ کر اس وقت آپ کے سامنے ہوں اور دوسری دعا بھی مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی تھی۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ میں عنقریب حج کے لئے جانے کی تیاری میں مصروف ہوں۔ اور یوں اللہ تعالیٰ نے ہمارے اس بھائی کی قربانی کا ثمرہ اسے اس دنیا میں بھی عطا فرما دیا۔ اور آخرت میں بھی اس سے بڑھ چڑھ کر عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ان کی طرف سے پانچ سو پانچ روپے کا تحفہ

جلسہ سالانہ سے واپسی پر سنگاپور پہنچ کر انہوں نے فروری کے آخر میں مجھے خط لکھا جس میں اپنے بخیریت پہنچنے اور سب کی خیروعافیت کی اطلاع دینے کے علاوہ شائد یہ خیال کرکے کہ مجھے کوئی تنگی ہے یا یونہی برادرانہ نذرانہ کے طور پر مجھے اپنے اور اپنے بیٹے محمد بن وارتم کی طرف سے پانچ سو پانچ روپے کی رقم کا چیک ارسال فرمایا جو میں نے اپنی ذات پر استعمال کرنے کی بجائے صرف پانچ روپے پاس رکھ کر باقی پانچ سو روپے تحریک جدید کے بیوت الذکر فنڈ میں دے دیئے ہیں۔ گزشتہ سال بھی ایک مخلص احمدی دوست برادرم محمد علی صاحب نے جلسہ کے بعد ربوہ سے سنگاپور پہنچ کر مجھے از خود پونے پانچ سو روپے کے چیک کا تحفہ بھجوایا تھا۔ وہ بھی اس عاجز نے صد سالہ جوبلی فنڈ میں دے دیئے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور ان کے ایمان واخلاص اور اموال میں برکت دے۔ آمین

آپؐ کا نام جو لیں

پیار اور عشق کی پُرکیف سی دولت پائیں
آپؐ کا نام جو لیں ہونٹ حلاوت پائیں

دل کے ہر گوشے سے احساس کے سوتے پھوٹیں
آپؐ کی خوشبو سے یہ سانس لطافت پائیں

آپؐ کا پیار رگ و پے میں اُترتا جائے
جسم و روح فرطِ محبت میں سکینت پائیں

ہر گھڑی آپؐ کا ہی نام رہے وردِ زباں
ہم کہ ہر آن اسی نام کی برکت پائیں

یہ فقط آپؐ کا ہی لطف و کرم ہے آقاؐ
ہم سے بے مایہ بھی یوں آپؐ کی چاہت پائیں

سب کی امیدوں کا محور ہیں رسول عربیؐ
سب کی حسرت ہے کہ وہ ان کی شفاعت پائیں

زندگی اپنی یوں ہی عشق محمدؐ میں کٹے
آپؐ کے فیض سے ہم عزت و عظمت پائیں

ایک ہی در ہے یہاں امن و سکوں کا باعث
آیئے ہم بھی درِ یار سے راحت پائیں

عبدالصمد قریشی

واجب القتل قرار دیا گیا

سنگاپور میں محترم مولانا غلام حسین ایاز صاحب کے بارے میں مخالف علماء نے واجب القتل ہونے کا فتویٰ جاری کیا اس ضمن میں مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کا بیان ہے کہ:۔

”1938ء یا 1939ء میں سنگاپور کی جامع مسجد میں (جسے مسجد سلطان کہا جاتا ہے) ایک عالم کا ہماری جماعت کے خلاف لیکچر تھا مکرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز ...... بھی وہاں تشریف لے گئے اور اس کے اعتراضات کا جواب دیا تو مجمع میں سے بعض لوگوں نے مکرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز کو سخت مارا اور گھسیٹ کر مسجد سے باہر نیچے پھینک دیا وہ مسجد اوپر ہے اور نیچے تہہ خانہ یا کمرے وغیرہ ہیں۔ چنانچہ مولوی صاحب مرحوم کو سخت چوٹیں آئیں۔ کمر پر شدید چوٹ آئی اور سر پر بھی جس سے آپ نیچے گرتے ہی بیہوش ہوگئے۔ آپ کے ساتھ ایک احمدی دوست محمد علی صاحب تھے انہوں نے بھاگ کر پولیس کو اطلاع دی۔ چنانچہ پولیس مولوی صاحب کو کوئی آدھ گھنٹہ کے بعد وہاں سے اٹھا کر ہسپتال لے گئی۔ جہاں پر آپ کو کئی گھنٹوں کے بعد ہوش آیا اور ہفتہ عشرہ ہسپتال میں رہنا پڑا۔ اسی طرح ایک مرتبہ آپ کو مخالفت کی وجہ سے بعض دشمنوں نے چلتی بس سے دھکا دے کر باہر بازار میں پھینک دیا تھا جس سے آپ کے منہ اور سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ مگر پھر بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو بچا لیا“۔

(ماخوذ از الفضل 18 دسمبر 2006ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم ناصر احمد صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عاشر احمد نور واقف نو نے قرآن کریم کا پہلا دور 7 سال 3 ماہ کی مدت میں مکمل کر لیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ عائشہ منورہ صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ مورخہ 17 فروری 2013ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ نے قرآن مجید کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی۔ عزیزم مکرم ملک منیر احمد طاہر صاحب راولپنڈی کا پوتا اور مکرم عبدالمنان فیاض صاحب اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم پڑھنے، سیکھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم حافظ ناصر احمد بھٹی صاحب دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بھتیجی مکرمہ فریدہ خالد صاحبہ بنت مکرم مظفر احمد خالد صاحب مرحوم اور داماد مکرم کاشف شہزاد صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ابن مکرم مبارک احمد صاحب دارالبرکات ربوہ کو مورخہ 17 دسمبر 2013ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت فراز احمد عطا فرمایا ہے۔ نیز تحریک وقف نو میں بھی منظور فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور خلافت احمدیہ کا جاں نثار بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم منظور احمد گل صاحب چک نمبر 287 ج ب پلاثور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے قاصد احمد ورک واقف نو ابن مکرم مقبول احمد ورک صاحب دارالفتوح غربی ربوہ کا اپنڈکس کا کامیاب آپریشن مورخہ 24 دسمبر 2013ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب سے اس کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے نیز آپریشن کی ہر طرح کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم مرزا احسن احمد صاحب سسکاٹون کینیڈا حال حلقہ بیت المبارک ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب اور والدہ محترمہ صاحبزادی صبیحہ احمد صاحبہ الزائمر (یادداشت کی کمزوری) اور دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ گھر پر ہی صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز یہ بھی درخواست ہے کہ پراپرٹی اور دیگر معاملات کے حوالے سے خاکسار اور خاکسار کی بہنوں سے رابطہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ خاکسار کے والدین کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

تقریب شادی

۞ مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم حافظ عبدالسمیع صاحب مربی سلسلہ کی شادی مورخہ 23 نومبر 2013ء کو ہوئی۔ ناصر آباد شرقی کے گراسی پلاٹ میں تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر محلّہ ناصر آباد شرقی ربوہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام لیڈیز پارک بیوت الحمد کالونی میں کیا گیا۔ دعوت ولیمہ سے قبل دعا مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے کروائی۔ نکاح کا اعلان ماہ دسمبر 2012ء میں مکرم مرزا منیر احمد ناصر صاحب مربی ضلع سیالکوٹ نے مکرمہ صدف لطیف صاحبہ بنت مکرم لطیف احمد پیرکوٹی صاحب مرحوم کے ساتھ بیت الذکر ناصر آباد شرقی میں ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا تھا۔ دلہا مکرم محمد خان صاحب شہید فرقان فورس کا پوتا اور مکرم حکیم مرزا خورشید احمد صاحب مرحوم ننکانہ صاحب کا نواسہ ہے۔ جبکہ دلہن مکرم محمد اسمٰعیل صاحب پیرکوٹی مرحوم کی پوتی اور مکرم محمد عبداللہ صاحب پیرکوٹی کی نواسی ہے۔ دلہا حضرت میاں غلام محمد رفیق حضرت مسیح موعود سکنہ بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ اور دلہن حضرت میاں پیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سکنہ پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ شادی ہر اعتبار سے دونوں خاندانوں کے لئے باعث مودّت اور ثمرات حسنہ کا موجب ہو۔ آمین

ولادت

۞ محترم ڈاکٹر محمد نصر اللہ چیمہ صاحب ایف آر سی ایس یورالوجسٹ آف برمنگھم برطانیہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے چھوٹے بھائی محترم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب زعیم انصاراللہ دارالرحمت غربی ربوہ اور بھابی محترمہ فوزیہ محمود صاحبہ کو مورخہ 11 جولائی 2013ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت لبیقہ محمود عطا فرمایا ہے۔ اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم محمد عبداللہ چیمہ صاحب سابق کارکن دفتر وقف جدید ربوہ ابن حضرت مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور محترم حکیم عبدالرؤف پرویز صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ باغبانپورہ لاہور کی نواسی ہے۔ نیز والدہ کی طرف سے حضرت چوہدری عبدالعزیز صاحب بھٹی آف گوجرہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی فعال لمبی زندگی والی، نیک، صالحہ، سعادت مند، نیک نصیب، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم رانا ظفر احمد شاہد صاحب سیکرٹری مال محلہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم محمد شاہد ظفر صاحب اور بہو مکرمہ مسرت شاہد صاحبہ کو مورخہ 19 دسمبر 2013ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ ہمارے پیارے آقا نے شایان ظفر نام عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عزیز احمد ڈوگر صاحب مرحوم فیصل آباد کا پوتا اور محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، جماعت اور والدین کیلئے باعث عزت و قابل فخر وجود، صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب ولد مکرم خیر محمد صاحب نصیر آباد غالب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی انیسہ ناصر مورخہ 16 دسمبر 2013ء کو تیرہ سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئی۔ مورخہ 17 دسمبر 2013ء کو نماز عصر کے بعد بیت غالب میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ آٹھویں کلاس کی طالبہ علم تھی اور اپنی کلاس میں پہلی پوزیشن پر آتی تھی۔ اس کے علاوہ جماعتی پروگراموں میں بھی نمایاں پوزیشن حاصل کرتی تھی۔ مرحومہ پانچ وقت کی نمازی اور باقاعدگی کے ساتھ تلاوت کیا کرتی تھی اور اپنا جیب خرچ جمع کر کے اپنا چندہ ادا کیا کرتی تھی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے والد اور والدہ صاحبہ کے علاوہ ایک بڑی اور ایک چھوٹی بہن سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 1 عاملہ مجلس انصاراللہ پاکستان

قائد وقف جدید	مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب
قائد تحریک جدید	مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب
قائد تجنید	مکرم مشہود احمد صاحب
قائد اشاعت	مکرم حنیف احمد محمود صاحب
قائد تعلیم القرآن	مکرم محمد محمود طاہر صاحب
آڈیٹر	مکرم سیّد غلام احمد فرخ صاحب
زعیم اعلیٰ ربوہ	مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب
معاون صدر	مکرم سیّد طاہر احمد صاحب
معاون صدر	مکرم مظفر احمد درانی صاحب
معاون صدر	(برائے تاریخ انصاراللہ، میڈیسن بنک) مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

ملازمت کے مواقع

۞ ایسکورٹس انویسٹمنٹ بنک لمیٹڈ کو برنس ڈویلپمنٹ آفیسرز کی آسامیوں کے لئے فریش گریجویٹس کی ضرورت ہے۔

۞ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنس لاہور کو اسسٹنٹ، سٹینو گرافر/ کمپیوٹر آپریٹر/ ڈیٹا مینیجر، آرٹیفشل انسیمنیشن ٹیکنیشن اور سینئر کلرک کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ صادق پولٹری پرائیویٹ لمیٹڈ کو اکاؤنٹنٹس آڈٹ آفیسر کی ضرورت ہے۔

۞ سی ایم ایچ لاہور میڈیکل کالج کو کمپیوٹر آپریٹر/ کلرک (میل/ فی میل) کی خالی آسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احباب و خواتین جن کی تعلیم گریجوایشن تک ہو اور متعلقہ شعبہ میں دو سالہ تجربہ رکھتے ہوں اس جاب کے لئے اپلائی کر سکتے ہیں۔

۞ فضائیہ (پی اے ایف) انٹر کالج لاہور کینٹ کو اپنے سینئر سیکشن کے لئے میل/ فی میل (کیمسٹری) ٹیچرز کی ضرورت ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کے لئے 22 دسمبر 2013ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت و تجارت)

بقیہ از صفحہ 1: حضور انور کا خطاب

فطرت بے چین ہو کر دعائیں کرتے ہیں تو اللہ کی طرف سے ان کی راہنمائی کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی کرنے کے بہت سے ذرائع ہیں جو لوگوں کے سینے کھولتے ہیں اور انہیں حضرت مسیح موعود کی صداقت پر یقین پیدا ہوتا ہے اور وہ آپ کی بیعت میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس وقت میں صرف ایک ذریعہ کا ذکر کروں گا جس میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی راہنمائی کی اور اب تک کرتا چلا آرہا ہے اور وہ ہے خوابوں کا ذریعہ اور یہ ایسی روشن اور واضح ہیں کہ اس میں انسانی سوچ کا دخل ہو ہی نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ ایسی واضح راہنمائی فرماتا ہے کہ اپنی خوابوں کی سچائی پر یقین کئے بغیر انسان رہ ہی نہیں سکتا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے زمانوں کے واقعات کے چند نمونے پیش فرمائے جن میں مختلف نیک فطرت اور خوش قسمت احباب کو اللہ تعالیٰ نے ان کے دعا کرنے پر سچی خوابوں کے ذریعہ راہنمائی کی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا یہ واقعات جو میں نے بیان کئے ہیں یہ ان خوش قسمت لوگوں کے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے صحیح فیصلہ اور راہنمائی کی دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے خوابوں کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی سچائی ان پر ظاہر فرمائی۔ ایسے لاکھوں لوگ تھے جن کو خدا تعالیٰ نے مختلف ذریعوں سے راہنمائی کر کے حضرت مسیح موعود کی تائید میں نشانات دکھا کر انہیں قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی اور حضرت مسیح موعود کی تائید میں نشانات آج تک ظاہر ہو رہے ہیں۔ آج تک خدا تعالیٰ راہنمائی فرما رہا ہے۔ جس سے افریقہ کے دور دراز علاقوں میں بیٹھا ہوا بھی حق کو پہچان رہا ہے اور عرب اور یورپ اور امریکہ اور جزائر اور دوسرے ملکوں میں بیٹھا ہوا بھی حق کی پہچان کر رہا ہے۔ لیکن حق انہی پر ظاہر ہوتا ہے جن کی فطرت میں سعادت ہے۔

حضور انور نے فرمایا جس طرح 100 سال پہلے کا واقعہ ایمان میں مضبوطی پیدا کرتا ہے اور حضرت مسیح موعود کی صداقت اور تائید الٰہی ہونے کا ثبوت دیتا ہے اسی طرح آج بھی اللہ تعالیٰ کی تائید کے واقعات حضرت مسیح موعود کی صداقت پر مہر ثبت کر رہے ہیں۔ کس طرح اللہ تعالیٰ دلوں کو پھیر رہا ہے۔ حیرت انگیز واقعات ہیں اور یہ واقعات ہمارے دلوں کو نور یقین سے بھر رہے ہیں۔ یہ ظلم و ستم کی چکیاں جو ہم پر چلائی جارہی ہیں کیا اللہ تعالیٰ کی راہنمائی اور تائید کے یہ نظارے دیکھنے کے بعد ہمیں خوفزدہ کر سکتی ہیں؟ یقیناً نہیں، ہم ان ظلموں کے باوجود توحید کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے اور اس کے قیام کے لئے اپنی کوششوں کو جو مسیح موعود کے ذریعہ سے ہی مقدر ہیں کبھی ماند نہیں ہونے دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا پس ہمارا کام ان کامیابیوں کو حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنا اور اس سے جڑے رہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا ہے کہ اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لو وہ تمہارا مولیٰ ہے پس کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت کے ساتھ اللہ کی مدد ہمیشہ سے تھی، ہے اور رہے گی۔ پاکستان یا بعض ملکوں میں جو ظلم اور زیادتیاں ہو رہی ہیں یہ انشاء اللہ تعالیٰ ایک دن ہوا میں اڑ جائیں گی۔ ہمارا کام ہے اپنے مولیٰ کا دامن اپنے اللہ کا دامن ہمیشہ پکڑے رہیں اور کبھی نہ چھوڑیں۔ کبھی اپنی وفا میں کمی نہ آنے دیں، کبھی اپنے ایمان میں کمزوری نہ آنے دیں، کبھی اپنی دعاؤں میں کمی نہ دکھائیں یہی ہماری کامیابی کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور نے خطاب کے بعد اختتامی دعا کرائی۔ جس کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ قادیان 2013ء اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کو سمیٹتے ہوئے اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد قادیان اور لندن کے بعض احباب و خواتین نے نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ حضور انور اس دوران سٹیج پر رونق افروز رہے۔ حضور انور نے حاضری بتاتے ہوئے فرمایا رجسٹریشن کے شعبہ کے مطابق 17 ہزار 574 افراد وہاں شامل ہیں اور 36 ممالک کی وہاں نمائندگی ہے اور یہاں اس وقت 4 ہزار 960 شامل ہیں۔ نعرہ ہائے تکبیر کی گونج میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لے گئے۔

ایم ٹی اے کے پروگرام

9 جنوری 2014ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	آخری زمانہ کی علامات
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مارچ 2008ء
4:05 am	انتخاب سخن
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 am	الترتیل
6:35 am	جلسہ سالانہ جرمنی
7:45 am	دینی و فقہی مسائل
8:25 am	قرآنک آرکیالوجی
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:45 am	یسرنا القرآن
12:15 pm	حضور انور کا دورہ سیکنڈے نیویا 6 ستمبر 2005ء
12:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	پشتو مذاکرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جنوری 2014ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm	المائدہ
8:40 pm	Maseer-e-Shahindgan
9:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا دورہ سیکنڈے نیویا

ربوہ میں طلوع و غروب یکم جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:18

حب ہمزاد
اعصابی کمزوری کے لئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

Best Broast کی جانب سے
تمام احباب جماعت کو نئے سال کی مبارکباد
بیسٹ بروسٹ کی فخریہ پیشکش
بہترین مصالحہ جات سے تیار کردہ
رہو فرائی اور فنگر فش فرائی بھی دستیاب ہے
اقصیٰ روڈ بالمقابل بیت البلال ربوہ
فون: 0343-7672112

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 920321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorint.com

FR-10

منفرد ڈیزائن اور پائیداری کی علامت
نیا سال نئی ورائٹی
خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
اہلیان ربوہ کو نیا سال مبارک ہو
لیڈیز، جینٹس اینڈ چلڈرن کی نئے سیزن کی نئی ورائٹی
سردیوں کی ورائٹی پر سیل کا آغاز
مورخہ یکم جنوری سے محدود مدت کے لئے
مس کولیکشن شوز ربوہ